اللہ نور السموٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح

جلد ۷ نمبر ۲۰

مصباح

زنانہ اخبار مہینے میں دو بار

۱۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء چندہ سالانہ دو روپیہ ۲۴ جمادی الثانیہ ۱۳۵۲ھ

ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل

قادیان دار الامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے

آیات احمدیہ یا نشانات

خدا تعالیٰ کے وہ نشانات جو حضرت مسیح موعود
مرزا غلام احمد علیہ السلام کے ذریعہ ظاہر ہوئے
اور سلسلہ احمدیہ کی صداقت پر
دلیل ٹھہرے

Digitized by Khilafat Library

Digitized by Khilafat Library

احمدیہ جماعت کے عقائد

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ

(۱) اللہ تعالیٰ ایک ہے کوئی شخص اسکی ذات یا صفات یا اس کے اسماء یا اسکی عبادت میں نہ اس کا شریک ہے نہ ہو سکتا ہے +

(۲) ملائکہ کا وجود برحق ہے +

(۳) خدا تعالیٰ قدیم سے اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے ہر ملک اور ہر قوم میں نبی مبعوث فرماتا رہا ہے اور ہم سب نبیوں کی صداقت کے قائل ہیں جن نبیوں یا کتب کا قرآن کریم میں ذکر ہے انپر فرداً فرداً اور جن کا ذکر نہیں ان پر بحیثیت مجموعی ایمان رکھتے ہیں +

(۴) ہماری کتاب قرآن کریم اور ہمارا نبی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہیں جو خاتم النبیین ہیں +

(۵) الہام کا دروازہ ہمیشہ سے کھلا ہے۔ اور ہمیشہ کھلا رہے گا خدا تعالیٰ کی کوئی صفت معطل نہیں ہوتی جیسا وہ پہلے بولتا تھا۔ اب بھی اپنے نیک بندوں سے کلام کرتا ہے اور کرتا رہے گا +

(۶) ہمارا ایمان ہے کہ قرآن کریم کا بیان کردہ مسئلہ تقدیر حق ہے۔ اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے اور دعاؤں سے عظیم الشان امور حل ہو سکتے ہیں +

(۷) بعث بعد الموت کے ہم قائل ہیں اور ہمارا یقین ہے کہ دوزخ و جنت اپنی تمام کیفیات سمیت جو قرآن کریم و احادیث میں مذکور ہیں حق ہیں۔ اور یہ کہ حشر کے دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم شفیع ہونگے +

الفاظ بیعت

جنمیں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی بیعت لیتے ہیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ دو بار۔

میں ولد (بنت)، آج محمود کے ہاتھ پر بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں (ہوتی ہوں)، اور اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں (کرتی ہوں) اور آیندہ بھی ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہونگا (کرتی رہونگی) اور شرک نہیں کرونگا (کروں گی)، دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا (رکھونگی) اسلام کے سب حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کرتا رہونگا (کرتی رہونگی) قرآن کریم اور احادیث کے پڑھنے پڑھانے یا سننے میں کوشاں رہونگا (رہونگی)، جو نیک کام مجھے بتائینگے ان میں آپکا ہر طرح فرمانبردار رہونگا (رہونگی)، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرونگا (کرونگی)، اور حضرت مسیح موعود کے سب دعاوی پر ایمان رکھونگا (رکھونگی)،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ دو بار۔ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ تین بار + اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں (کرتی ہوں) تو میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین +

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء

کراماتِ المہدی

(۱) تَرٰی نسلاً بعیداً ۱۸۸۵ء کے قریب کا الہام ہے۔ تَرٰی نسلاً بعیداً۔ چنانچہ آپؑ نے قبل از وفات اولاد اور اولاد کی اولاد دیکھی +

(۲) ۱۸۷۵ء اپنے والد کی وفات کی نسبت الہام ہوا۔ والسماءِ والطارق۔ چنانچہ وہ غروب آفتاب کے بعد فوت ہو گئے +

(۳) اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ۔ والد کی وفات کے بعد الہام ہوا۔ آپؑ اس وقت ایک گمنام انسان تھے۔ بظاہر کوئی صورت آمد نہ تھی۔ مگر اس کے بعد فرماتے ہیں تین لاکھ کے قریب آچکا ہے اور اس قدر اخراجات چل رہے ہیں کہ دو ہزار ماہوار تو لنگر ہی کا خرچ ہے +

(۴) ڈپٹی عبداللہ آتھم کی نسبت جون ۱۸۹۳ء میں شائع کیا کہ وہ فریق جو عمداً حق سے گریز کر رہا ہے پندرہ ماہ کے اندر ہاویہ میں گرایا جائے گا۔ بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے۔ اس نے (نعوذ باللہ) آنحضرتؐ کو دجال کہنے سے اُسی وقت رجوع کیا۔ اُسے مہلت دی گئی۔ مگر قسم کھانے سے انکار کیا۔ اس لئے دوسرے پندرہ ماہ میں ۲۷ جولائی ۱۸۹۶ء کو مر گیا +

(۵) ۳۰ جون ۱۸۹۹ء میں آپؑ کو یہ الہام ہوا۔

پہلے بیہوشی پھر غشی پھر موت۔ ۲۲ دن بعد آخر جولائی کو ڈاکٹر محمد بوڑے خان اسی صورت سے فوت ہو گئے +

(۶) آپؑ نے الہام شائع کیا۔ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ چنانچہ کرم دین جہلمی نے مقدمہ فوجداری کیا جس سے آپؑ بری ہوئے۔ ایسا ہی دوسرے مقدمہ میں حسب پیشگوئی (مواہب الرحمٰن) بری ہوئے +

ایسا ہی پھر یہ پیشگوئی تھی کہ وہ خود سزایاب ہوگا۔ یہ بات بھی پوری ہوئی۔ الفاظ یہ ہیں سوء رأیت ان آخر امری نجات بفضل رب العالمین ولو بعد حین وبشرت ان البلاء یرد علی عدوی الکذاب المہین (ص ۱۲۹) اس کے ساتھ ایک حاکم کی اولاد کی موت کی نسبت۔ اور دوسرے کے تنزل کی پیشگوئی تھی +

(۷) ڈوئی جس کا دعویٰ تھا کہ "میں نبی ہوں میرا کام یہ ہے کہ میں مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب سے لوگوں کو جمع کروں اور مسیحیوں کے اس شہر میں آباد کروں یہاں تک کہ وہ دن آجائے کہ "مذہب محمدی" دنیا سے مٹا یا جائے اے خدا ہمیں وہ وقت دکھلا۔" وہ حضورؑ کی دعا سے ہلاک ہوا

اور سخت بے عزتی سے اس کا مال و اسباب چھینا گیا۔ اور جیسا کہ ۲۳ر اگست ۱۹۰۳ء کے اشتہار میں لکھا تھا۔ "اگر ڈوئی مقابلہ سے بھاگ گیا۔ تب بھی یقیناً سمجھو کہ اس کے صیحون پر ایک آفت آنے والی ہے"۔ پورا ہوا +

(۸) آپ پر بذریعہ عبدالحمید (جو بعد میں احمدی اور اپنے قصور کا معترف ہوا) الزام منصوبہ قتل لگایا گیا۔ بڑا خطرناک مقدمہ تھا اور شہادت زبردست۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق بری فرمایا۔ یہاں تک کہ خود الزام لگانے والا بول اٹھا۔ "میں جھوٹا ہوں"۔ ۲۹ جولائی ۱۸۹۷ء کو خواب دیکھا پھر الہام ہوا۔ ماھذا الا تصدید الحکام۔ یأتیک نصرتی۔ ابراء انی انا الرحمٰن۔ لواء فتح۔ یہ سب الہام پورے ہوئے

(۹) ٹیکس کے مقدمہ میں مخالف اپنے ارادے میں ناکام رہا۔ جیسا کہ پہلے اطلاع دی گئی تھی +

(۱۰) آپ پر ایک مقدمہ پولیس نے بنایا۔ الہام ہوا۔ انا تجالدنا فانقطع العدو و اسبابہ۔ اس کے مطابق بری ہوئے اور مخالف طاعون سے ہلاک ہوا +

(۱۱) سیدنا حضرت مرزا محمود احمد صاحب کی پیدائش کی خبر یکم دسمبر ۱۸۸۸ء کے سبز اشتہار میں دی اور وہ ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء کو پیدا ہوئے۔ اور صاحبزادہ بشیر احمد صاحب کی خبر ۱ر دسمبر ۱۸۹۲ء آئینہ کمالات صفحہ ۲۶۶ میں دی ۲۰ر اپریل ۱۸۹۳ء کو پیدا ہوئے۔ اور صاحبزادہ شریف احمد کی پیدائش کی خبر ستمبر ۱۸۹۴ء انوار الاسلام صفحہ ۳۹ میں دی اور وہ ۲۴ مئی ۱۸۹۵ء کو پیدا ہوئے۔ اور پھر ایک لڑکی کی نسبت تنشاء فی الحلیۃ زیور میں نشوونما پائے گی۔

فرمایا (نواب مبارکہ بیگم) اور اس کی پیدائش کی خبر پہلے دی۔ چنانچہ ۲۷ر رمضان ۱۳۱۴ھ کو یہ پیشگوئی پوری ہوئی

(۱۲) صاحبزادہ مبارک احمد کی پیدائش کی نسبت ضمیمہ انجام آتھم میں بماہ ستمبر ۱۸۹۶ء پیشگوئی فرمائی۔ اور وہ ۱۴ر جون ۱۸۹۹ء کو پیدا ہوئے۔ پھر ان الفاظ میں دو ماہ پہلے خبر دی انی اسقط من اللہ و اصیبہ (جلد خدا کی طرف جائے گا) چنانچہ اس کے مطابق وہ چھوٹی عمر میں فوت ہوا۔ (تریاق القلوب صفحہ ۴۰) +

(۱۳) دخت کرام کے الہام سے امۃ الحفیظ کی ولادت کی خبر دی +

(۱۴) مواہب الرحمٰن میں ہے صفحہ ۱۳۹ و بشرنی بخامس فی حین من الاحیان اور انا نبشرک بغلام نافلۃ لک سے اسکی تصریح فرمائی اور خدا نے آپ کو پوتا بخشا +

(۱۵) کشتی نوح میں ٹیکہ کی نسبت جو لکھا تھا وہ پورا ہوا +

(۱۶) نواب محمد علیخان صاحب کے لڑکے عبدالرحیم خان کی زندگی کی کوئی صورت نہ رہی دعا سے معلوم ہوا تقدیر مبرم مگر آپ نے شفاعت فرمائی اور وہ بالکل تندرست ہوا +

(۱۷) حضرت علامہ نورالدین صاحب کا لڑکا فوت ہو گیا۔ دشمنوں نے تمسخر کیا کہ لاولد رہ گئے۔ آپ نے دعا کی اور بتایا کہ لڑکا پیدا ہوگا۔ اور محض دعا کے ذریعہ سے پیدا ہونے کا نشان یہ ہے کہ اس کے بدن پر بہت سے پھوڑے نکل آئیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس کا نام عبدالحی تھا +

(۱۸) ۶ر فروری ۱۸۹۸ء میں اشتہار دیا کہ میں نے ملائکہ کو دیکھا کہ وہ طاعون کے پودے لگا رہے ہیں۔ چنانچہ اس

مطابق پھر طاعون کا زور ہو گیا اور یہاں تک یہ مرض بڑھا
کہ ہر قسم کی کوششوں کے بعد سب یکزبان پکار اُٹھے

چیلے سب جانتے رہے اک حضرت تواب ہی!

اور خدا نے اپنے وعدہ کے موافق احمدی اور غیر احمدی میں
ایک مابہ الامتیاز رکھا +

(۱۹) چراغ دین نے مرتد ہو کر آپ کا مقابلہ شروع کیا۔
آپ نے پیشگوئی کی انی اذیب من یریب میں فنا
کردونگا میں غارت کردونگا۔ (دافع البلاء صفحہ ۲۳) ۴ را پریل ۱۹۰۶ء
کو مع اپنے دونوں بیٹوں کے ہلاک ہوا +

(۲۰) مرزا احمد بیگ کی نسبت شائع کیا بوجہ مخالفت
رشتہ تین سال کے اندر ہلاک ہوگا۔ ایسا ہی ہوا +

(۲۱) زلزلہ کا دھکا۔ عفت الدیار محلھا و
مقامھا کی پیشگوئی ۴ را پریل سنہ ۱۹۰۵ء کے خطرناک
زلزلہ سے پوری ہوئی۔ کانگڑہ کے کئی مقامات مٹ گئے +

(۲۲) پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔ اس کے
مطابق زلزلہ ۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۶ء کو آیا +

(۲۳) پنڈت دیانند اور سرسید کی وفات قبل
از وقت خبر دی +

(۲۴) شرمپت نے اپنے بھائی بشمبرداس کے لئے
دعا کی درخواست کی۔ مقدمہ فوجداری سے بچ جانے
حسب پیشگوئی آدھی سزا معاف ہوگئی +

(۲۵) صاحبزادہ عبداللطیف اور ان کے ایک ہمراہی
کی شہادت کی پیشگوئی مندرجہ براہین شاتان تذبحان
پوری ہوئی۔ صاحبزادہ صاحب یہاں تھے تو الہام ہوا۔
قُتِلَ خَیْبَۃً وَزِیْدَ ھَیْبَۃً۔ چنانچہ اسی طور پر شہید ہوئے۔

(۲۶) میاں عبداللہ سنوری کی ایک ناکامی کی نسبت
پیشگوئی پوری ہوئی

(۲۷) دہلی میں شادی کی نسبت بکر و ثیب۔ اذکر
نعمتی رئیت خدیجتی کا الہام پورا ہوا +

(۲۸) مولوی نذیر حسین کے فتویٰ تکفیر کی پیشگوئی۔ ہامان
و فرعون کی کارروائی پوری ہوئی +

(۲۹) شیخ مہر علی کو ایک مصیبت سے آگاہی اور پھر
قید ہو جانے پر آپ کی دعا سے رہائی۔ اور پھر ایک سخت
بلا میں پھنسنے کی خبر۔ فالج میں گرفتار ہو کر +

(۳۰) اے عمی بازی خویش کردی و مرا افسوس بسیار (وادی)
اپنے بیٹے کی طرف سے بطور حکایت الہام ہوا۔ اور اسپر
مرزا غلام قادر بے وقت ناگہانی طور پر فوت ہوئے +

(۳۱) قیصر روم کی نسبت پیشگوئی۔ چنانچہ وہ حسین کامی
وہاں جا کر خائن ثابت ہوا +

(۳۲) آپ کی پیشگوئی کہ میں قتل سے محفوظ رہونگا
اور مقدمات میں فتحیاب۔ واللہ یعصمک من الناس +

(۳۳) اصحاب الصفہ کی خبر براہین صفحہ ۲۴۲ میں
جبکہ آپ کے پاس کوئی بھی نہ تھا۔ اور پھر ایسے لوگوں کا
آنا۔ تریٰ اعینھم تفیض من الدمع +

(۳۴) عربی زبان میں وہ فصاحت و بلاغت کہ باوجود
دس ہزار تک انعام مقرر کرنے کے کوئی مقابل پر نہ آیا۔
نہ مقابلہ کر سکا +

(۳۵) تخرج الصدور الی القبور کے مطابق
اس سال عمائد و علما کا غیر معمولی طور پر مرنا +

(۳۶) جنھوں نے مباہلہ کے طور پر لعنۃ اللہ علی الکاذبین

وہ مرگئے۔ ان کے نام صفحہ ۲۸۵ حقیقۃ الوحی پر پڑھو +

(۳۷) القیت علیک محبۃ منّی کے مطابق کئی لوگوں کا جان و مال نثار کرنے کی آرزو رکھنا اظہر من الشمس ہے +

(۳۸) یترق طفلی بشیرًا کا الہام بشیر احمدؓ کی آنکھوں کا لاعلاج مرض کا اچھا ہوجانا +

(۳۹) مبارک و مبارک وکل امر مبارک یجعل فیہ مادہ تاریخ مسجد یکدم القا ہونا اور پھر اسی مسجد کا اسم با مسمّٰی ہونا +

(۴۰) کزرع اخرج شطاءہ فآزرہ مندرجہ براہین صفحہ ۵۱۴ کے موافق جماعت کا اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر بارآور ہونا اور پھل موسم پر دینا +

(۴۱) قادیان پر انہ اوی القریۃ کے الہام کے ماتحت نیا ہی آکر طاعون سے امن رہنا +

(۴۲) تری فخذًا الیما کا الہام اور زینہ سے نیچے اُتر کر ایک ایسے شخص کی ملاقات جو درد ران کی دوائی کے لئے آیا تھا +

(۴۳) نصف حصہ اسفل بدن کا بے حس ہوجانا اور ان اللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر۔ ان اللہ لا یخزی المؤمنین کے الہام پر آدھ گھنٹہ کے اندر آپؑ کا بالکل اچھا ہوجانا +

(۴۴) قولنج زحیری میں ۱۶ روز مبتلا رہنا۔ اطباء کی رائے میں خطرناک حالت۔ نزع میں لیسین پڑھ کر سنائی جانی آخر حسب الہام الٰہی دریا کی ریت دبانی۔ تسبیح و درود کے ساتھ ملنا اور یکدم شفا پانا۔ ایسا ہی درد دانت میں الہام

اِذا مرضت فھو یشفین کے ساتھ فورًا افاقہ ہوگیا +

(۴۵) دہلی والی شادی کے اخراجات کی فکر تھی الہام ہُوا ہرچہ باید نو عروسی را ہمہ ساماں کنم۔ و آنچہ در کار شما باشد عطائے آں کنم۔ اور اسکے مطابق اس قدر فراخی۔ کہ وہ اخراجات تو درکنار تین سو کی اوسط کے اخراجات کا مکفل +

(۴۶) دلیپ سنگھ کے پنجاب میں نہ آنے کی پیشگوئی پوری ہوئی +

(۴۷) ایک ڈاک کے مقدمہ کا رفع دفع ہوجانا جیسا کہ پہلے خواب میں دکھایا گیا +

(۴۸) براہین احمدیہ میں رب لا تذرنی فردًا و انت خیر الوارثین کا الہام گمنامی کی حالت میں۔ اور پھر روحانی تعلق رکھنے والے لوگوں کی کثیر التعداد جماعت کا پیدا ہوجانا +

(۴۹) عبدالحق کے ساتھ بایں الفاظ مباہلہ کہ میں کاذب ہوں۔ تو کاذبوں کی طرح تباہ کیا جاؤں۔ اور اگر میں صادق ہوں تو خدا میری مدد اور نصرت کرے۔ اس کے بعد آپؑ کی جماعت کی ترقی۔ صالح اولاد کا دیا جانا۔ اور ہر طرح سے نصرت اور [illegible]ف کی ناکامی اور ہر طرح کا تنزل +

(۵۰) میں تیری ساری دعائیں قبول کروں گا۔ مگر شرکا کے بارہ میں نہیں۔ یہ الہام بہت پہلے سُنایا۔ اور ایک مقدمہ کا فیصلہ آپؑ کے شرکاء کے حق میں ہُوا +

(۵۱) نصف ترا نصف عمالیق را۔ یہ الہام سفر میں ہُوا۔ اور آنے پر ایک وراثت کا نصف حصہ مل گیا +

(۵۲) لدھیانہ سے پٹیالہ جاتے ہوئے ایک نقصان کی پیشگوئی فرمائی۔ چنانچہ آپؑ کے چھ سے روپوں کا رومال گم ہوگیا۔ اور پھر غلطی سے ایک ویرانہ اسٹیشن پر اُتر کر تکلیف اٹھانی +

(۵۳) نواب علی محمد مرحوم رئیس لدھیانہ نے امور معاش کے بند ہونے کے متعلق دعا کی درخواست کی۔ الہام ہوا۔ کھل جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا پھر آپ نے لکھا کہ آپ اس مضمون کا خط اپنے پوشیدہ مطالب کے متعلق روانہ کرینگے۔ چنانچہ اسی مضمون کو وہ لکھ چکے تھے۔ حضرت صاحب کا خط دیکھ کر اُن کو بہت تعجب ہوا +

(۵۴) سیٹھ عبدالرحمن صاحب مدراسی کے تجارتی امور کی نسبت الہام ہوا۔ "قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹے کام بناوے بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے۔ چنانچہ پہلے ٹوٹا ہوا کام بنا۔ پھر ٹوٹ گیا +

(۵۵) فجر کے وقت الہام۔ حاجی ارباب محمد لشکر خان کے قرابتی کا روپیہ آتا ہے۔ چنانچہ ایک آریہ خود ڈاک خانہ سے دریافت کرنے گیا معلوم ہوا۔ سردار خان نے روپیہ بھیجا ہے پیچھے بذریعہ خط معلوم ہوا۔ کہ وہ ارباب لشکر خان کا بیٹا ہے +

(۵۶) براہین احمدیہ ص۲۴۱ مطبوعہ سنہ ۸۲۹۸۱ء میں یہ پیشگوئی ہے کہ یأتیک من کل فج عمیق۔ یأتون من کل فج عمیق ولا تصعر لخلق اللہ۔ اس وقت آپ ایک گمنامی کی حالت میں تھے۔ پھر جو اب تک حالت ہے سب پر واضح ہے۔ امریکہ تک سے لوگ یہاں آئے +

(۵۷) خدا نے آپ کو فرمایا کہ تو طاعون سے محفوظ رہے گا۔ تیرے گھر کی (طاعون سے) حفاظت کروں گا۔ چنانچہ یہ وعدہ پورا ہوا +

(۵۸) جہلم کے رستے میں ایک مقدمہ فوجداری کی جواب دہی کو جاتے ہوئے الہام ہوا۔ اریک برکات من کل طرف۔ دس ہزار آدمی ملاقات کے لئے آیا۔ گیارہ سو بلکہ تیرہ سو مرد و زن نے بیعت کی۔ مقدمہ خارج ہوا +

(۵۹) براہین احمدیہ ص۴۹۰ میں پیشگوئی ہے۔ ذاد مجدک ینقطع آباؤک ویبدء منک۔ چنانچہ آبائی وجوہ معاش بند ہو کر نئے پیدا ہوئے۔ اور آپ کو نئے بیٹے و پوتے بخشے گئے اور بزرگی کی بنیاد آپ سے پڑی +

(۶۰) مولوی محمد علی صاحب ایم اے کو سخت بخار ہو گیا۔ انکو ظن غالب تھا کہ طاعون ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر آپ کو طاعون ہو گئی تو پھر میں جھوٹا ہوں۔ جب یہ کہہ کر نبض پر ہاتھ لگایا۔ تو تپ کا نام و نشان نہ رہا +

(۶۱) مبارک احمد بیمار ہو گیا۔ غشی پر غشی پڑتی تھی ایک عورت نے کہا اب بس کرو۔ لڑکا فوت ہو گیا۔ آپ نے خدا تعالےٰ کی طرف توجہ کی اور بدن پر ہاتھ رکھا تو سانس آنا شروع ہو گیا اور لڑکا زندہ ہو گیا +

(۶۲) آپ کو خواب میں دکھلایا گیا کہ آپ کے بھائی مرزا غلام قادر کی زندگی کے تھوڑے دن رہ گئے زیادہ سے زیادہ پندرہ دن۔ بعد میں وہ یکدم سخت بیمار ہو گئے اور صرف استخوان باقی رہ گئیں۔ اس وقت آپ نے دعا شروع کی۔ چنانچہ اسکے اثر سے وہ بالکل اچھے ہو گئے اور ۱۵ سال زندہ رہے +

(۶۳) تمثلی طور پر خدا تعالیٰ کی زیارت ہوئی۔ آپ نے مکاشفہ میں دیکھا کہ پیشگوئیوں کے ایک کاغذ پر دستخط کرائے ہوئے اللہ تعالےٰ نے سرخی کے قلم کو جھاڑا۔ تو معاً سرخی کے چند قطرے آپ کے کرتے اور حاضر الوقت میاں عبداللہ سنوری کی ٹوپی پر گرے وہ کرتا اب تک موجود ہے اور سرخی کے نشان ظاہر ہیں +

Digitized by Khilafat Library

(۶۴) آپ کے تواتر اشتہار کہ زلزلے آئیں گے اس کے بعد سان فرانسسکو فارموسا چلی میں خوفناک زلزلے آئے اسی طرح۔ وقت اب نزدیک ہے آیا کھڑا سیلاب ہے کی پیشگوئی کے بعد عروس البلاد میں بے شمار نقصان پھر زلزلہ در گور نظامی فگند کے مطابق حیدر آباد کی موسیٰ ندی سے تمام شہر کی تباہی +

(۶۵) چند موروثی اسامیوں پر مقدمہ تھا آپکو دکھایا گیا کہ ڈگری ہو گی۔ آپ نے یہ پیشگوئی بیان کر دی۔ مگر فریق ثانی کے پندرہ سولہ آدمیوں نے کہا کہ مقدمہ خارج ہو گیا۔ آپ متفکر تھے کہ الہام ہوا ڈگری ہو گئی ہے مسلمان ہے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ حاکم کی غلطی تھی۔ در اصل ڈگری ہی ہوئی تھی +

(۶۶) الامراض تشاع والنفوس تضاع اور یا مسیح الخلق عدوانا۔ ان دونوں الہاموں کے مطابق مختلف قسم کے امراض پھیلے۔ اور جانیں ہلاک ہوئیں جسکی تعداد چار لاکھ سے زیادہ ہوئی۔ اور کئی لوگ۔ یا مسیح الخلق کہتے ہوئے آئے اور محفوظ رہے +

(۶۷) ایک دفعہ صبح وحی الٰہی سے زبان پر جاری ہوا۔ "عبداللہ خاں ڈیرہ اسماعیلخاں" ایک ہندو بشن داس بطور امتحان ڈاک خانے گیا۔ معلوم ہوا۔ اس شخص نے کچھ روپیہ بھجوایا ہے +

(۶۸) ملاوامل کو دق ہو گئی دعا کی درخواست کی الہام ہوا یا نار کونی بردًا و سلامًا۔ ایک ہفتہ میں اچھا ہو گیا +

(۶۹) آپ کو الہام ہوا یسئلونک عن شانک قل اللہ۔ چنانچہ اسی روز عدالت میں فریق ثانی کی طرف سے یہی سوال ہوا تو آپ نے کہا ہاں اللہ نے مجھے یہ شان دی ہے +

(۷۰) آپ کے ایک چچازاد بھائی نے آپ کے گھر کے آگے دیوار کھینچ دی جس سے مسجد اور نشست گاہ میں آنے جانے کا رستہ بند ہو گیا۔ بڑی سخت مشکلات کا سامنا ہوا کیونکہ کاغذات قدیمہ سے یہی ثابت ہوتا تھا کہ قبضہ مرزا امام الدین کا ہے وکیل نے بھی جواب دے دیا اور بظاہر کوئی صورت نہ تھی۔ آپ کو الہام ہوا کہ الرحی تدور وینزل القضاء اور ظفر مبین جسے آپ نے شائع فرما دیا۔ چنانچہ یکدم معاملات نے پلٹا کھایا۔ ایک کاغذ مل گیا جس سے ثابت ہوا کہ قبضہ میں مرزا غلام مرتضیٰ بھی شامل ہیں تب بمع خرچہ آپکو ڈگری ملی۔

(۷۱) انجمن حمایت اسلام نے کتاب امہات المومنین کے خلاف میموریل بھیجنا چاہا۔ آپ نے اس کو ناپسند فرمایا انجمن والوں نے بہت شور مچایا۔ آپ کو الہام ہوا۔ ستذکرون ما اقول لکم و افوض امری الی اللہ۔ چنانچہ وہ اپنے مقصد میں ناکام رہے +

(۷۲) ام المومنین بہت سخت بیمار ہو گئیں کوئی علاج فائدہ نہ کرتا تھا۔ آخر ان معی ربی سیہدین کے ساتھ دل میں ڈالا گیا کہ کتاب شفاء الاسقام کا نسخہ مفید ہوگا۔ ورنہ بیماری بباعث حرارت جگر ہے چنانچہ اس کے بعد آپ نے خواب میں دیکھا کہ عبدالرحمن آیا اور کہتا ہے بخار ٹوٹ گیا۔ بس فوراً بخار کا نام و نشان نہ رہا

اور صحت ہو گئی +

(۷۳) جلسہ اعظم مذاہب ۲۷ دسمبر ۱۸۹۶ء میں آپ نے ایک مضمون قلم برداشتہ لکھا اور الہام ہوا - ۲۱ دسمبر ۹۶ء کہ مضمون بالا رہا - چنانچہ باتفاق لوگوں نے تسلیم کیا کہ یہ مضمون سب سے اعلیٰ رہا +

(۷۴) آپ کو زمانہ تصنیف براہین احمدیہ ۱۸۸۴ء میں جبکہ خلقت کا کوئی رجوع نہ تھا اور ساعۃ العسر کا وقت تھا - یہ الہام ہوا - کہ دس دن کے بعد میں موج دکھاتا ہوں - الا ان نصر اللہ قریب - فی شائل مقیاس - دن ول یو گو ٹو امرتسر (پھر امرتسر جاؤ گے) تین آریوں کو خبر دیگئی +

پہلا نشان یہ ہے کہ دس دن تک کوئی روپیہ نہ آیا پھر دس دن کے بعد روپیہ آنا شروع ہو گیا - اور پھر اتفاقاً عدالت خفیفہ امرتسر سے ایک شہادت ادا کرنے کے لئے سمن آ گیا - ایک شخص نور احمد کو یہ کہہ کر ٹھیرایا گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ الہام کرے جو کسی پیشگوئی پر مشتمل ہو - چنانچہ انگریزی میں الہام ہوا - (حکایتاً عن الغیر) آئی ایم کورلر اور ھذا شاھد نزاغ - چنانچہ سمن شہادت آیا +

(۷۵) لیکھرام کی نسبت شائع کیا - ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء (برکات الدعا - کرامات الصادقین - آئینہ کمالات اسلام میں) کہ قتل کے ذریعہ چھ سال کے اندر اس دنیا سے کوچ کر جائے گا - قتل کا دن عید سے دوسرا دن ہوگا ادھر سے لیکھرام نے لکھ دیا تھا کہ مرزا صاحب تین سال کے اندر ہیضے سے [illegible]یں گے - آخر وہ جھوٹا نکلا - اور خدا نے اپنے صادق کو سچا کیا - ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو قتل ہوا - عجلاً جسداً لہ خوار - لہ نصب و عذاب کا الہام برکات الدعا میں ہے - گوسالہ سامری کی طرح جلایا گیا - پھر اس کی راکھ کو دریا میں ڈالا گیا - اور کرامات الصادقین میں یہ شعر ہے -

وبشرنی ربی وقال مبشراً
ستعرف یوم العید والعید اقرب

پھر آریوں نے بہت شور مچایا - تلاشی بھی کرائی - مگر الہام **سلامت بر تو اے مرد سلامت** - کے مطابق آپ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے اور یکم فروری ۱۸۹۷ء کو جو اشتہار دیا تھا - اس کے مطابق ایک شخص شیعہ نجفی نے چالیس دن کے اندر نشان طلب کیا - اس نے بھی یہ نشان دیکھ لیا +

(۷۶) میر عباس علی جو اخلاص و اعتقاد میں بہت بڑھے ہوئے تھے - ان کی نسبت حسب ایمائے الٰہی آپ نے لکھا کہ عباس علی ٹھوکر کھائے گا - اور برگشتہ ہو جائے گا اس وقت یہ بات ناممکن معلوم ہوتی تھی - مگر آخر ایسا ہی ہوا کہ وہ مرتد ہو گیا +

(۷۷) سچ رام ایک شخص آپ سے مذہبی بحث رکھتا - اور دین اسلام سے فطرتاً کینہ - ایکدفعہ قرآن شریف پڑھتے کشف میں سیاہ کپڑے پہنے دانت نکالے دیکھا اور دل میں ڈالا گیا کہ فوت ہو گیا ہے - چنانچہ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ اسی وقت فوت ہوا تھا - آپ قادیان میں تھے اور وہ امرتسر میں +

(۷۸) ۱۱ فروری ۱۹۰۶ء کو الہام شائع فرمایا -

کہ "پہلے بنگالہ کی نسبت جو کچھ حکم جاری کیا گیا تھا۔ اب اسکی نسبت ان کی دلجوئی ہوگی" تقسیم بنگالہ پر بنگالیوں نے بڑا شور مچا رکھا تھا۔ آخر لفٹنٹ گورنر فلر صاحب مستعفی ہوئے اور اسکے بعد مدبرین ملک نے مختلف باتوں سے مان لیا۔ کہ بنگالیوں کی دلجوئی کی گئی +

(۷۹) مولوی رُسل بابا کی نسبت (جس کا مقولہ تھا کہ طاعون مسیح موعود کا نشان ہے تو مجھے کیوں نہیں کھاتی) جمعہ کے دن الہام ہوا کہ یموت قبل یومی ھذا۔ چنانچہ آئندہ جمعہ سے پہلے مر گیا +

(۸۰) انجام آتھم ص۶۶ میں بہت سے مخالف مولویوں اور سجادہ نشینوں کے نام لکھ کر کہا کہ اگر کوئی ان میں سے مباہلہ کرے تو میں یہ دعا کروں گا۔ کہ ان میں سے کوئی اندھا۔ کوئی مفلوج۔ کوئی دیوانہ۔ کسی کی موت سانپ کے کاٹنے سے ہو۔ کوئی بے وقت موت سے مرے۔ کوئی بے عزت ہو کسی کو مال کا نقصان پہنچے۔ مباہلہ پر کوئی نہ آیا۔ مگر پسِ پُشت گالیاں دیتے رہے چنانچہ ان ۵۲ میں سے چند ایک زندہ رہ گئے ہیں۔ اور وہ بھی کسی نہ کسی بلا میں گرفتار ہو چکے +

(۸۱) جب آپ مع جماعت باغ میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ الہام ہوا "امن است در مقام محبت سرائے ما" چنانچہ ایک خونی چور سے اور ایک بڑے زہریلے سانپ سے محفوظ رہے۔ +

(۸۲) آپ کو انگریزی میں الہام ہوئے۔ حالانکہ آپ انگریزی سے بالکل ناواقف تھے۔ ایسا ہی اور کئی غیر زبانوں میں +

(۸۳) (براہین احمدیہ ص۵۲۳) بست و یک روپیہ آنے والے ہیں۔ یہ الہام ہوا۔ آپ نے قبل از وقت اطلاع دی۔ عہ ر تو ایک بیمار نے دیا۔ اور ڈاک خانہ سے دریافت پر معلوم ہوا۔ کہ ۵ آئے ہیں۔ لوگ تمسخر کرنے لگے۔ مگر آخر معلوم ہوا کہ عنہ ہی ڈاک خانہ میں آئے ہیں +

(۸۴) بہ باعث مرض ذیابیطس آنکھوں کی بصارت کی نسبت اندیشہ تھا۔ کہ آپ پر وحی نازل ہوئی۔ نزلت الرحمۃ علیٰ ثلٰث العین وعلی الاخریین چنانچہ ستر برس تک ایسی ہی بصارت رہی جیسی بیس برس کی عمر میں تھی +

(۸۵) آپ کی دعائیں مستجاب تھیں۔ اس کے لئے کس کس واقعہ کا ذکر کروں۔ جہاں کوئی احمدی جماعت ہو اس کا ہر ایک فرد ایک نہ ایک نشان اپنے متعلق بطور شہادت رکھتا ہے۔ سید ناصر شاہ جموں۔ مستری نظام الدین سیالکوٹ۔ سردار خان راولپنڈی۔ میاں نور احمد ونزیام کملانہ۔ کئی ایک کا ذکر حقیقۃ الوحی میں ہے +

(۸۶) سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب پیرانہ سالی میں سرطان کی بیماری سے بیمار ہوئے۔ چونکہ ذیابیطس کی شکایت بھی تھی۔ اس لئے اس کا اچھا ہونا قریبًا محال تھا۔ آپ نے دعا کی الہام ہوا۔ آثار زندگی۔ چنانچہ بالکل اچھے ہو گئے +

(۸۷) مولوی عبدالکریم صاحب بھی اسی بیماری سے بیمار ہوئے الہام ہوا۔ کفن میں لپیٹا گیا۔ ۴۷ برس کی عمر۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان المنایا لا تطیش سہامہا

Digitized by Khilafat Library

اور تؤثرون الحیٰوۃ الدنیا سے آیندہ دُعا کی ممانعت ہوگئی۔ چنانچہ وہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۰۵ء کو فوت ہوگئے۔

(۸۸) ۳۰ اگست ۱۹۰۶ء کے بدر میں شائع کیا آجکل کوئی نشان ظاہر ہوگا۔ اس کے بعد آپ کو پے درپے منذر خوابیں آئیں جنسے یہ بھی ظاہر ہوا۔ کہ ان کا تعلق میر ناصر نواب صاحب سے ہے۔ چنانچہ میر محمد اسحٰق صاحب کو تیز تپ چڑھ گئی۔ اور بن ران میں گلٹیاں نکل آئیں۔ آپ نے دُعا کی تو دو تین گھنٹے میں خارق عادت طور پر تپ اُتر گیا۔ اور گلٹیوں کا نام و نشان نہ رہا +

(۸۹) مولوی اسمٰعیل باشندہ علیگڈھ نے بددُعا کی اور حضرت صاحبؑ نے بھی فتح اسلام لکھنے کے وقت اس کی زندگی میں شائع کیا تھا۔ فَنَجْعَلْ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ۔ چنانچہ وہ ایک سال کے اندر اس مباھلہ کے بعد فوت ہوا +

(۹۰) ایسا ہی مولوی غلام دستگیر قصوری نے فتح رحمانی میں مباھلہ کے رنگ میں ایک بددعا شائع کی کہ تو مرزا صاحب اور انکی جماعت کو موردِ آیت فقطع دابر القوم الذین ظلموا کا بنا۔ اور تبًّا له ولا تباعہٖ بھی لکھا اور وہ اس دُعا کے بعد فوت ہوکر الذین ظلموا کا مصداق ہوگیا۔

(۹۱) نواب محمد حیات خان صاحب ڈویژنل جج کسی فوجداری الزام میں معطل ہوئے۔ آپؑ نے دعا کی۔ خدا نے ظاہر کیا بری ہو جائیں گے چنانچہ خدا کے فضل سے بری ہو گئے +

(۹۲) مارچ ۱۹۰۵ء میں بوجہ قلت آمدنی مصارف لنگر میں بہت دقت ہوئی۔ دُعا کی۔ خواب میں دیکھا کہ ایک شخص نے جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا۔ دامن میں بہت سا روپیہ ڈال دیا۔ چنانچہ پھر اس کے بعد غیر معمولی آمد ہوئی۔ رجسٹر ڈاک ملاحظہ ہو +

(۹۳) شاہ نعمت اللہ ولی کا قصیدہ پڑھ رہے تھے آپؑ کو الہام ہوا "از برائے محمد احسن را تارک روزگار کردم"۔ چنانچہ سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے بھوپال کی ملازمت چھوڑ دی۔ اور آپؑ کے دعویٰ کی تائید میں کتابیں تالیف کیں مباحثات کئے اور علمی رنگ میں بڑی نصرت کی +

(۹۴) "بخرام کہ وقتِ تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم اُفتاد"۔ آج اسی خدا کے برگزیدہ مسیح موعود علیہ السلام کا طفیل ہے کہ جب کسی غیر مذاہب والے کو معلوم ہو جائے کہ میرے مقابل احمدی ہے تو وہ بھاگنے کی تدبیر سوچتا ہے اور ہر مناظرہ و مباحثہ و جلسہ میں خدا اس برگزیدہ کے غلاموں کو مظفر و منصور کرتا ہے۔ عیاں را چہ بیاں +

(۹۵) براہین احمدیہ کی چھپوائی کے لئے مصارف نہ تھے الہام ہوا۔ براہین ص ۲۲۶ ھزّ الیکَ بجذع النّخلۃِ۔ چنانچہ آپؑ نے اِدھر اُدھر خط لکھے اور ایک خلقِ خدا کو اس کی طرف توجہ ہوگئی +

(۹۶) انی مھین من اراد اھانتکَ کا الہام مختلف رنگوں میں مختلف مقاموں پر پورا ہوا۔ مولوی محمد حسین بٹالوی کا قصہ سنائیں یا پیر مہر علیشاہ کی کتاب سیف چشتیائی کی حقیقت کھولیں۔ محی الدین لکھو کے والے فرعون و ہامان بناتے۔ اور انّ شانئکَ ھو الابتر۔

Digitized by Khilafat Library

کا الہام سُنانے خود ہی مر گئے۔ اور ۱۸ سالہ لڑکا بھی مر گیا ÷

Digitized by Khilafat Library

(۹۷) ۱۱۔ اپریل ۱۹۰۰ء کو الہام ہوا کہ عربی میں تقریر کرو۔ تمہیں قوت دی گئی۔ اور الہام کلام افصحت من لدن رب کریم۔ چنانچہ اس کے مطابق عید کی نماز کے بعد آپ نے خطبہ پڑھا۔ جو خطبہ الہامیہ کے نام سے موسوم ہے ÷

(۹۸) سعد اللہ نومسلم لدھیانوی کی نسبت الہام تھا ان شانئک ھو الابتر (دیکھو اشتہار ملحق انوار الاسلام مطبوعہ ۱۸۹۴ء اعجاز احمدی) چنانچہ یہ بات بھی پوری ہوئی اور پیشگوئی بھی کہ سعد اللہ آپ کی زندگی میں نامرادی و ذلت کے ساتھ مریگا۔ دیکھو انجام آتھم۔ اٰذیتنی خبثا فلست بصادق ان لم تمت بالخزی یا ابن بغاءِ اور یہ مصرعہ النسیت یوم الطعنۃ النجلاء چنانچہ نمونیا پلیگ سے جنوری ۱۹۰۷ء کے پہلے ہفتے میں فوت ہوا۔ اس نے بھی اخذ یمین وقطع وتین است بہر تو لکھا تھا اس پیشگوئی و مباہلہ میں وہ کاذب ثابت ہوا ÷

(۹۹) صحنوں میں ندیاں چلیں گی اور پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دن (اخبار بدر ۱۲ مئی ۱۹۰۶ء) دونوں الہام پورے ہوئے۔ بارشوں کی کثرت سے کئی گاؤں ویران ہوئے اور موسم بہار میں اس قدر جاڑا پڑا کہ خدا کی پناہ اور اتنی برف باری کہ الٰہی توبہ ÷

(۱۰۰) کسی کی نسبت الہام ہوا کہ "خدا کا ارادہ ہی نہ تھا کہ اس کو اچھا کرے۔ مگر فضل ربی سے اپنا ارادہ بدل دیا"۔ بعد میں سید مہدی حسین کی بیوی سخت بیمار ہوئی پہلے ہی کمزور۔ پھر وضع حمل سے اور بھی حالت نازک ہوئی۔ مگر خدا نے اپنے وعدہ کے مطابق صحت بخشی ÷

(۱۰۱) جب مولوی کرم دین جہلمی کے ساتھ کئی مقدمات دائر تھے۔ تو ۲۹ جون ۱۹۰۳ء کو الہام ہوا۔ ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون۔ فیہ اٰیٰت للسائلین یعنی خدا اس کے ساتھ ہوگا اور اس کو فتح و نصرت نصیب کرے گا کہ جو پرہیزگار ہیں (بدر نمبر ۲۴ جلد ۲) آخر وہ سزایاب ہوا۔ اور آپؑ اور آپؑ کے فریق کا متقی و محسن ہونا ثابت ہوا ÷

(۱۰۲) فقیر مرزا اسکنہ دوالمیال کا بڑا دعویٰ کہ آج رات عرش معلیٰ پر میرا گذر ہوا۔ مرزا غلام احمد کا سلسلہ ۲۷ رمضان تک ٹوٹ پھوٹ جائے گا۔ آخر اُسکی بیوی مر گئی اور ۲۷ رمضان ۱۳۲۳ھ کو عذاب طاعون سے ہلاک ہو گیا ÷

(۱۰۳) ایک مرتبہ آپؑ نے کشف میں دیکھا کہ میرے نام سمن آیا۔ کسی گواہی کے لئے کچہری میں بُلایا گیا ہوں حاکم انگریز ہے اور بغیر حلف دینے کے میرا اظہار لیا گیا۔ اس کے بعد یکایک ملتان کے ڈپٹی کمشنر صاحب کا سمن آیا۔ آپؑ کا اظہار بغیر حلف لیا گیا۔ صاحب حلف دینا بھول گئے۔ اور اس طرح پر خدا کا نشان پورا ہوا ÷

(۱۰۴) اگنی ہوتری کے ایک خط کا مضمون (کہ میں براہین احمدیہ حصہ سوم کا رد لکھوں گا) کشف میں آپکو دکھایا گیا۔ چنانچہ آپؑ نے آریوں کو اطلاع دی اور دوسرے دن ڈاک کے تھیلے سے اسی مضمون کا خط نکلا۔

(۱۰۵) رسالہ اعجاز المسیح بو الحمد کی تفسیر فصیح عربی میں لکھی۔ جس کی نسبت الہام تھا۔ من قام للجواب وتنمّر فسوف یرٰی انه تندم وتدمّر۔ چنانچہ ایک تو ہلاک ہوا اور پیر مہر علی شاہ کی نسبت الہام تھا۔ منعه مانع من السّماء ان کو توفیق ہی نہ ہوئی۔ ایسا ہی اعجاز احمدی میں ایک قصیدہ لکھکر ۲۰ دن میں دس ہزار انعام کے ساتھ تمام علما کو مخاطب کرکے اس کی مثل لانے کی تحدی کی۔ کوئی بھی اس پر قادر نہیں ہوا۔ ظفر الدین ایک قاضی نے کوشش کی۔ مگر ناتمام چھوڑکر مرگیا۔

(۱۰۶) توسیع مکان کی ضرورت تھی۔ خواب میں دکھایا گیا کہ اس جگہ لمبا دالان بن جائے۔ اور زمین کے شرقی حصے نے آپکی عمارت بننے کے لئے دعا کی۔ مغربی حصہ نے آمین کہی۔ کشف صدہا آدمیوں کو سُنایا گیا۔ اسکے بعد بذریعہ خریداری اور وارثت دو نو مکان آپ کو مل گئے۔ ظاہر حالات سے ایسی امید ہرگز نہ تھی۔ (الحکم نمبر ۶ جلد ۴ و الحکم نمبر ۳ جلد ۸)

(۱۰۷) خلیفہ سیّد محمد حسن صاحب وزیر ریاست پٹیالہ نے دُعا کی درخواست کی۔ آپ نے دُعا کی۔ الہام ہوا ؎

چل رہی ہے نسیم رحمت کی * جو دُعا کیجئے قبول ہے آج

چنانچہ اُن کی مشکلات یکدم دُور ہوگئیں *

(۱۰۸) خدا نے خبر دی کہ لڑکی آپ کے گھر میں پیدا ہوگی اور مرجائے گی۔ اور اس کا نام غاسق رکھا۔ چنانچہ پیدا ہوئی اور مرگئی۔ (الحکم نمبر ۷ جلد ۷)

(۱۰۹) ۱۹۰۲ء میں الہام ہوا :۔ یریدون ان یطفؤا نورك ویتخطفوا عرضك وانّی معك ومع اھلك اور آپ نے دیکھا کہ آپ تنگ کوچہ میں ہیں جو آگے سے بند ہے۔

واپس جانے کیطرف جو راہ تھی۔ وہاں تین قوی ہیکل سانڈ دیکھے۔ پہلے ایک حملہ کرکے دوڑا۔ اُسے ہٹایا۔ پھر دُوسرا اُسے بھی ہٹایا پھر تیسرا بڑے جوش سے آیا۔ مگر اس سے بھی بچ گئے۔ پھر رب کل شیءٍ خادمك کی دُعا کا القا ہوا۔ (دیکھو الحکم ۲۴ سنہ ۱۹۰۲ء) آخر جہلم میں ایک مقدمہ ہوا۔ جسمیں تین وکیل تھے۔ اور آپ محفوظ رہے۔ مقدمہ خارج ہوگیا۔

(۱۱۰) اسکے لکھنے والے مولوی محمد فضل چنگوی ہیں۔ ایک مخالف سے کہا۔ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھے۔ اگر تو جھوٹا ہے تو تجھے خدا ہلاک کرے۔ اُس نے کہا تجھے ہلاک کرے۔ آخر دس ماہ کے اندر ۴ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء کو وہ مخالف مرگیا *

(۱۱۱) ایک خط بعض قریبی رشتہ داروں کی وفات کے متعلق پہنچا۔ آپ کو الہام الٰہی سے اطلاع دی گئی۔ یہ خبر صحیح نہیں چنانچہ وہ خبر غلط نکلی *

(۱۱۲) آپ نے کشفی حالت میں دیکھا کہ مبارک احمد باہر سے آیا ہے۔ اور چٹائی پر پاؤں پھسل کر گر پڑا ہے۔ اور تمام کُرتہ خون سے بھر گیا۔ یہ کشف آپ نے اُم المومنین علیہا السلام کو سُنایا ہی تھا۔ کہ مبارک احمد دوڑا دوڑا آیا اور گر پڑا۔ اور اُس کا کُرتہ خون سے بھر گیا۔ اسی طرح آپ نے کشف میں دیکھا۔ کہ مبارک احمد بدحواس ہوکر میرے پاس دوڑ آیا اور کہتا ہے۔ ابّا پانی۔ پھر ایسا ہوا۔ کہ آپ باغ میں گئے۔ وہاں تھوڑی دیر بعد مبارک احمد بدحواس دوڑ آیا۔ اور ابّا پانی کہہ کر نیم بیہوش ہوگیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس نے تمک پھانک لیا تھا۔

(۱۱۳) نواب محمد علی خان صاحب کی نسبت الہام ہوا۔ "دردناک دکھ اور دردناک واقعہ" اسوقت اُن کی بیوی

Digitized by Khilafat Library

بالکل تندرست تھی۔ آخر چھ ماہ بعد ان کی بیوی ۱۳۲۴ھ رمضان کو فوت ہو گئی ؛

(۱۱۴) ۳۰۔ جولائی ۱۹۰۶ء اور اس کے بعد الہام کے ذریعے بتایا گیا کہ جماعت میں سے ایک شخص کا دم یکدم نکل جائیگا پیٹ کے پھٹنے سے اور شعبان میں ایسا ہو گا۔ چنانچہ شعبان ۱۳۲۴ھ کو صاحب نور ؓ یکدم فوت ہو گیا معلوم ہوا کہ اس کے پیٹ میں رسولی تھی۔ آخری کلمہ اسکا یہی تھا:-

"پیٹ پھٹ گیا"

(۱۱۵) نواب صدیق حسن خان نے براہین احمدیہ کو چاک کر کے بھجدیا تھا۔ آپ نے دعا کی کہ اس کی عزت چاک ہو جائے۔ چنانچہ اس کے بعد اسپر ایک مقدمہ بنا۔ اور نواب خطاب معطل کئے گئے۔ آخر اس نے دعا کی درخواست کی۔ تو خدا نے فرمایا۔ کہ سرکوبی سے اس کی عزت بچائی گئی۔ آخر گورنمنٹ کا حکم آگیا۔ کہ **نواب کا خطاب بحال رہے۔**

(۱۱۶) عبدالکریم باشندہ حیدر آباد دکن طالب علم کو سگ دیوانہ نے کاٹا۔ باوجود علاج کسولی آثار دیوانگی ظاہر ہوئے۔ کسولی سے جواب تار آگیا۔ کچھ نہیں ہوسکتا۔ آخر آپ نے دعا فرمائی تو بالکل صحت یاب ہو گیا ؛

(۱۱۷) عبدالقادر ساکن طالب پور گورداسپور نے بہت سے افترا باندھے۔ اور گالیاں شعروں میں لکھیں۔ اور اخیر میں لکھا "یاالٰہی جلد تر انصاف کر۔ جھوٹ کا دنیا سے مطلع صاف کر۔ آخر وہ طاعون سے ہلاک ہو کر بتا گیا۔ کہ جھوٹا کون تھا۔

اسی طرح حکیم حافظ محمد دین (ساکن موضع تنگر نضلع لاہور) نے اپنی کتاب میں کئی جگہ ویل لکل افاک اثیم اور لعنۃ اللہ علی الکاذبین لکھا۔ آخر وہ بھی مر گیا۔

اسی طرح ابوالحسن سیالکوٹی نے ایک کتاب لکھی - بجلی آسمانی اور اس میں حضرت علیہ السلام کا سیاپہ لکھا اور دعا کی کہ مرزا کی قدا بیخکنی کرے (صہ۳ سطر ۱۷) وہ خود ہی طاعون کی بجلی سے ہلاک ہوا۔ اسی طرح آپ کے ایک مرید نے فیض اللہ بن ظفر الدین احمد ؐ پروفیسر سے مباہلہ کیا اور وہ ۱۳۔ اپریل ۱۹۰۷ء کو طاعون سے مر گیا۔

Digitized by Khilafat Library

(۱۱۸) ۲۸۔ فروری ۱۹۰۷ء الہام ہوا سخت زلزلہ آیا۔ آج بارش بھی ہو گی۔ خوش آمدی نیک آمدی۔ چنانچہ ۲ و ۳ مارچ کی درمیانی رات زلزلہ آیا۔ اور بارش بھی بہت ہوئی ؛

(۱۱۹) مارچ ۱۹۰۷ء کو الہام ہوا پچیس ۲۵ دن تک اور اس کی تفہیم یہ ہے کہ مارچ ۱۹۰۷ء سے پچیس دن پورے ہونے پر کوئی نیا واقعہ ظاہر ہو گا۔ اور یہ کوئی ہولناک یا تعجب انگیز واقعہ ہے۔ (بدر ۱۴۔ مارچ ۱۹۰۷ء) آخر ۳۱ مارچ کو ایک آتشی گولہ ہیبت ناک طور سے پڑا۔ ہزارہا مخلوق اس کے نظارے سے حیران رہ گئی۔ اور بعض بیہوش ہو کر گر پڑے ؛

(۱۲۰) الٰہی بخش اکونٹنٹ نے عصائے موسیٰ مخالفت میں لکھا۔ اور اپنا الہام شائع کیا۔ سلام لك تغلبون یحل علیہ غضب فقد ھویٰ یعنی تم (الٰہی بخش) زندہ رہ کر اس (مرزا) کی موت اور تباہی کو دیکھ لوگے۔ لیکن اس کے برخلاف وہ خود ہی ۷۔ اپریل ۶ بجے شام طاعونی بخار سے ایک دن میں مر گیا۔ جیسا کہ حضور کو پہلے ہی ۱۱ دسمبر ۱۹۰۶ء کو الہام ہوا تھا "بر مقام فلک شدہ یارب

گر امیدے دہم مدار عجب بعد ۱۱" چنانچہ ۱۱ دشمنوں کے بعد الٰہی بخش ہلاک ہوا۔ پھر ۱۵۔ مارچ ۱۹۰۷ء کو پیشگوئی فرمائی ایک موسیٰ ہے میں اسکو ظاہر کردوں گا۔ اور لوگوں کے سامنے اس کو عزت دوں گا۔ پر جس نے میرا گناہ کیا ہے۔ میں اسکو گھسیٹوں گا۔ اور اس کو دوزخ دکھلاؤں گا۔ میرے نشان روشن ہو جائیں گے۔ میرا دشمن ہلاک ہو گیا (ہو جائیگا) جس سے صاف ظاہر ہے کہ جھوٹے موسیٰ پر تباہی آنیوالی ہے۔ جس نے اپنی کتاب کا نام عصاء موسیٰ رکھا۔

(۱۲۱) قادیان میں آریہ تھے۔ بالمقابل اخبار نکال رکھا تھا جس میں بدزبانی کرتے۔ ایک مدرسہ بھی کھولا اور سماج قائم کی۔ خدا نے تینوں چیزوں کا خاتمہ کیا۔ اور قبل اس کے آپؑ نے **قادیان کے آریہ اور ہم** رسالہ شائع کیا۔ جس کی نظم بچے بچے کو یاد ہو گئی۔ ٹائیٹل پیج پر ہے۔ میرے مالک تو ان کو خود سمجھا۔ آسمان سے پھر اک نشان دکھلا۔ اور پھر صفحہ ۱۶ میں یہ شعر ہے:۔

اچھا نہیں ستانا پاکوں کا دل دکھانا
گستاخ ہوتے جانا اس کی جزا یہی ہے

یعنی وہی جو لیکھرام کو ملی۔ چنانچہ اس کے بعد طاعون پڑا۔ اور سومراج اور اچھر چند اور بھگت رام ہلاک ہوئے اور ان پر اور ان کے گھروں پر سخت تباہی آئی اور ان کے مرنے سے پہلے کئی الہام چھپے۔ جو بدر میں موجود ہیں۔

(۱۲۲) ڈاکٹر نور محمد صاحب لاہوری کا لڑکا سخت بیمار ہو گیا (سنہ ۱۹۰۵ء) آپؑ نے دعا کی۔ الہام ہوا۔ اچھا ہو جائیگا چنانچہ وہ خطرناک حالت سے شفایاب ہوا۔

(۱۲۳) مرزا یعقوب بیگ صاحب کو آپؑ نے خط لکھا کہ آپ کے بھائی ایوب بیگ کے لئے میں نے دُعا کی۔ تو دیکھا کہ آپ کے بھائی کو ایک شخص اس سڑک پر لیجا رہا ہے۔ جو آسمان کیطرف جاتی ہے۔ ۶ ماہ بعد وہ نوجوان صالح فوت ہو کر داخل بہشت بریں ہوا۔

(۱۲۴) مرزا یعقوب بیگ صاحب نے اسسٹنٹ سرجنی کا امتحان دیا۔ آپؑ نے دعا کی الہام ہوا۔ تم پاس ہو گئے چنانچہ یہ خبر صحیح نکلی +

(۱۲۵) مرزا محمد یوسف بیگ صاحب سامانوی کا بیٹا مرزا ابراہیم بیمار تھا۔ آپؑ نے دعا کی۔ کشف میں دیکھا کہ ابراہیم ہمارے پاس ہے اور کہتا ہے۔ مجھے بہشت سے سلام پہنچا دو۔ چنانچہ ان کو اطلاع دی گئی۔ اور وہ عزیز فوت ہو گیا۔

---

(۱۲۶) خواجہ جمال الدین صاحب امتحان منصفی میں فیل ہو گئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا۔ سیغفر یعنے اللہ اس غم کا تدارک کرے گا۔ چنانچہ وہ جلد اسکے بعد ایک اعلیٰ عہدہ پر مقرر ہو گئے۔ جو منصفی سے اچھا ثابت ہوا۔

(۱۲۷) آپؑ نے ۲۰۔ مارچ ۱۸۸۶ء پیشگوئی فرمائی کہ مرزا امام الدین و نظام الدین پر اکتیس ۳۱ ماہ کے اندر ایک سخت مصیبت پڑے گی۔ چنانچہ لڑکی ۲۵ سال کی عمر کی مر گئی۔ اور ایک چھوٹا بچہ چھوڑ گئی۔

(۱۲۸) ایک رات الہام ہوا۔ انی افرّ مع اہلی الیک اسی روز جموں سے خلیفہ نور الدینؓ کا خط آیا۔ کہ شہر میں طاعون کا زور ہے۔ اجازت ہو تو مع اہل و عیال قادیان چلا آؤں۔

(۱۲۹) سنہ ۱۸۷۷ء میں آپؑ نے خواب دیکھا تھا کہ کسی حاکم کے سامنے حاضر ہوں۔ نماز کا وقت آگیا ہے۔ اُس نے

بخندہ پیشانی اجازت دی - چنانچہ ۱۸۹۷ء میں یہ امر پیش آیا - کپتان ڈگلس نے آپؑ کو اجازت دی

(۱۳۰) ایک بڑے امیر و عالم نے حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں یہ شعر پڑھا:-

چوں خدا خواہد کہ پردہ کس درد
میلش اندر طعنۂ پاکاں کند

آپؑ نے اسکے بارے میں دعا کی اور اُسے اطلاع دی آخر عذاب کے آثار ظاہر ہونے پر اس نے معافی مانگ لی (دیکھو تریاق القلوب صفحہ ۶۲)

(۱۳۱) سلطان روم کی نسبت شائع فرمایا تھا - کہ بر کشفی طریق سے اسکے ارکان کی حالت اچھی نہیں دیکھتا - اور میرے نزدیک ان حالتوں کیساتھ انجام بخیر نہیں (۲) ترکی گورنمنٹ کے شیرازہ میں ایسے دھاگے بھی ہیں - جو وقت پر ٹوٹنے والے اور غداری سرشت ظاہر کرنیوالے ہیں چنانچہ آخر سلطان روم کو انہی ارکان نے معزول کر دیا - اور اسے قید کر لیا گیا - بالآخر سلطانوں کا سلسلہ ختم کر دیا گیا -

(۱۳۲) ایسا ہی حضور کا الہام تھا - تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد - ایران میں بدامنی پھیلی - رعایا نے سلطانِ ایران کو معزول کر دیا - اور وُہ مملکت رُوس میں پناہ گزین ہوا -

(۱۳۳) آپؑ نے ۲۰ - دسمبر ۱۹۰۵ء کو **الوصیّت** شائع فرمائی - جس میں لکھدیا - کہ خدائے عزّوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی - کہ میرا زمانہ وفات نزدیک ہے - پھر ۲۹ - دسمبر ۱۹۰۷ء کو بخرام کہ وقتِ تو نزدیک رسید - ۲۷ - کو ایک واقعہ (ہمارے متعلق) اللہ خیرٌ و ابقیٰ - پھر ۲ - مئی ۱۹۰۸ء اِنَّ الرَّحِیۡل ثُمَّ الرَّحِیۡل والموت قریب کا الہام - وغیرہ ذالک -

یہ سب کچھ پورا ہوا -

فالحمد للہ ربّ العالمین

ربنا اٰمنا بما انزلت واتّبعنا الرّسول - فاکتبنا مع الشاھدین

Digitized by Khilafat Library

مختصر ثبوتِ دعویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وفاتِ مسیح

(۱) فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم

مسیح ابن مریم قیامت کے دن عرض کرے گا جب تو نے مجھے وفات دی - تو اس کے بعد تو ہی ان کا نگران حال تھا - مجھے خبر نہیں - جب تک میں رہا کنت علیھم شھیداً ما دمت فیھم - وہ توحید پر قائم رہے +

قرآن مجید کی شہادت

اس سے دو ۲ باتیں ثابت ہوئیں (۱) عیسائی وفات مسیح کے بعد بگڑے - چونکہ بگڑ چکے ہیں - اس لئے ثابت ہوا - کہ "مسیح" بھی مر چکے ہیں - (۲) قیامت تک امت کی پھر خبر نہیں - گویا دوبارہ دنیا میں بنفسہٖ نہیں آئے - (ب) جب اللہ تعالےٰ فاعل انسان مفعول بہ ہو - تو توفّی کے معنے یقیناً موت کے ہیں - اگر نہیں تو مثال پیش کرو - بشرطیکہ قرینہ صارفہ نہ ہو +

آنحضرت صلعم کی رؤیت

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیح بن مریم ع کو یحییٰ ع کے ساتھ یعنی مردوں میں معراج کی رات دیکھا (مشکوٰۃ)

صحابہ کرامؓ کی شہادت

جب ہمارے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے - تو بعض کا گمان تھا - کہ عیسےٰ ع کی طرح بجسد مرفوع ہوئے - صدیق اکبرؓ نے یہ آیت پڑھی مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ - یعنے محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے سب ہی رسول فوت ہو چکے ہیں - اس طرح آپؓ کی وفات پر استدلال کیا - خلت کے معنے قرآن مجید نے خود مات او قتل کر دیئے -

ائمہ اربعہ کی شہادۃ

ائمہ اربعہ سے کسی نے وفات مسیح سے انکار نہیں کیا - بلکہ امام مالک رحمۃ اللہ نے فرمایا - مات عیسیٰ - (مجمع البحار زیر لغت حکماً عدلاً)

ضرور ابن مریمؑ سے مراد اُس کا "مثیل" ہے

(۱) چنانچہ وعدہ ایلیا کا آسمان پر سے آنیکا تھا - اور آیا یوحنا - دیکھو انجیل (۲) کما استخلف سے ثابت ہے - کہ مشبہ بہ اور ہے - اور مشبہ اور (۳) اگلے مسیح کی وفات اور مُردوں کا واپس نہ آنا (۴) اماکم منکم وہ امام تمہارا تمہیں میں سے ہوگا (۵) عیسےٰ بن مریمؑ اور مسیح موعودؑ کے حلیوں میں تفاوت - پہلا سُرخ رنگ، گھنگریالے بال - دوسرا گندم رنگ - سیدھے بال (بخاری) (۶) ابن مریمؑ آنے والے مسیحؑ کو بوجہ کمال مشابہت فرمایا - جیسے مریم کو اخت ہارون - مسافر کو ابن السبیل - بہادر کو شیر - ابن الوقت وغیرہ الفاظ -

وقتِ نزول

اب اوّل یہ دیکھنا ہے کہ وقت نزول آیا یا نہیں :- دختہ کشتی موقوف ہو گئی - (۲) آدمیوں میں میل بذریعہ تار - ریل - ڈاک ہو گیا - (۳) اونٹنیاں بیکار ہو رہی ہیں - (۴) کتابیں چھاپے خانے سے پھیل گئیں - (۵) پہاڑ اُڑائے جا رہے ہیں - (۶) یاجوج ماجوج بھی آ گئے - یعنے آگ و پانی سے کام لینے والی قومیں (ب) کان لمبے یعنی دُور سے خبر سن لیتے ہیں - (ج) توحید[1] کے دشمن - اسی لئے خبر دیتے ہوئے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہمارے نبی کریم صلعم نے پڑھا - (د) یافث کی اولاد سے - (ہ) دریاؤں کو سکھا دیا - (و) بڑے بڑے قد یعنی بڑی ہمتیں - (ز) بلندی پر چڑھتے یعنی مشکل سے مشکل کام کر لیتے ہیں - (۷) دجال یعنی دُنیا میں سیانی دین میں کانی قوم - (ب) اس کی وحدت نوعی ہے جبھی تو ابن صیاد کو صحابہؓ نے قسمیہ دجال کہا - اور لخلق السموات والارض اکبر من خلق الناس (امام بغوی) ناس سے مراد دجال لکھتے ہیں یخلون الدنیا

---

[1] ابن اللہ کہنے والے -

بالدین۔ علیوں کا اختلاف اور ضالین سے ہر نماز میں اپنی حفاظت مانگنا بھی اس کے مؤید ہے۔ (ج) وہ قوم جس کے لئے کہف کا اوّل و آخر پڑھنے کا حکم ہے۔ یعنی خدا کو صاحب اولاد سمجھیں اور صنعتوں پر نازاں ہو۔ (د) بیبہ یر سالیس (لا) غزلنے نارج ہوں۔ (۸) خود مسلمانوں میں ایک گروہ یہودیوں کی طرح صرف پرانی روایات پر جان دینے والا۔ ایک گروہ عیسائیوں کی طرح شریعت سے بیزار نہ نماز نہ روزہ۔ (۹) متفق للفظ سب نے تسلیم کرلیا۔ کہ اسلام کمزور اور کسی مصلح کی ضرورت ہے۔ مگر سنت اللہ الجمول کے ذریعے اصلاح کرنے کی نہیں۔ بلکہ نبی کے ذریعے سے اصلاح کرنے کی ہے۔

دوم۔ مسیح نے کس صدی میں آنا تھا۔ (۱) اس کا کام ہے صلیب کو بذریعہ دلائل توڑنا۔ پس صلیبی غلبہ کیوقت آنا ہوگا۔ (۲) ہر صدی کے سر پر مجدد (ان اللہ یبعث علیٰ راس کل مأئۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا) چودھویں صدی ابتک کیوں خالی ہے۔ (۳) حضرت موسیٰؑ کے بعد حضرت عیسیٰؑ چودھویں صدی میں ہوئے۔ پس یہ مسیح بھی چودھویں کو آنا تھا۔ (۴) حافظ برخوردار نے انواع میں (ب) نعمت اللہ ولی نے قصیدے میں (ج) امام سیوطیؒ نے چودھویں صدی مقرر کی (۵) وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ چودھویں میں نصرت ہوگی (۶) ہزار برس کے بعد نیا انتظام یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَی الْاَرْضِ الخ۔ اور دنیا کی عمر سات ہزار برس ساتویں ہزار پر مسیح کا آنا ضروری تھا۔

سوم۔ کہاں پیدا ہونا تھا۔ آدمؑ و عیسیٰؑ میں خاص مشابہت ہے۔ اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ آدَمَ۔ آدم ہند میں پس عیسیٰؑ بھی ہند میں (ب) ہندوستان میں تمام مذاہب موجود ہیں۔ اور امن بھی۔ پس یضع الحرب (جہاد موقوف کرے گا) کے ماتحت یہیں کام ہو سکتا ہے۔ (ج) مہدی کو مشرق کے لوگ سلطان بنائیں گے (ابن ماجہ) (د) گاؤں کا نام کدعہ ہوگا۔ یعنی قدہ قادیان۔

چہارم۔ خاص مسیح کے نشان (۱) دو زرد چادریں تو بیماریاں ہیں۔ ایک جسم کے اوپر کے حصے میں۔ ایک نیچے کے حصے میں۔ چادریں تو ایک چھوٹا بھی رنگوا کر پہن سکتا ہے۔ یہ کشفی معاملہ ہے۔ (۲) حلیہ گندم رنگ۔ سیدھے بال۔ روشن پیشانی۔ اونچی ناک۔ اسرائیلی بدن (مشکوٰۃ) (۳) جیسے مسیح بن مریم بنی اسرائیل سے من وجہٍ نہیں تھا۔ ایسا ہی مسیح من وجہٍ قریش سے نہیں۔ پھر سلمان کی اولاد ہونے کی وجہ سے قریش بھی ہیں اور اہل بیت بھی۔ سَلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْتِ، مَنْ اَسْلَمَ مِنْ فَارِسٍ فَھُوَ مِنْ قُرَیْش۔

بالآخر یہ امر قابل غور ہے کہ خدا تعالیٰ کی نصرت کس جماعت کے ساتھ ہے اور وہ کس سے اپنے دین کی خدمت لے رہا ہے۔ کیا یہ بات ثابت شدہ نہیں کہ مغرب میں اشاعت اسلام صرف یہی جماعت کر رہی ہے اور خدا نے اسی جماعت کی خواتین کو توفیق دی کہ وہ لنڈن میں ایک مسجد تعمیر کریں۔ ہندوستان میں بھی تنظیم اور صالح الاعمال اور اسلامی خدمات میں اسی جماعت کے افراد پیش پیش ہیں ❋

مصباح کا نشانات نمبر شائع ہوگیا

۲۲ اکتوبر یوم التبلیغ کو تقسیم کیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library

پچھلے یوم التبلیغ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو ہدایت فرمائی تھی اس کا مفاد یہ تھا کہ یہ دن مناظرات و مباحثات کیلئے نہیں بلکہ نرمی سے محبت سے حقیقی اسلام سلسلہ احمدیہ کیطرف اپنے بھائیوں اور بہنوں کو متوجہ کیا جائے اور اسکے لئے سب سے بہتر طریق یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کے وہ نشانات پیش کئے جائیں۔ جو اسکے برگزیدہ مامور کی معرفت ظاہر ہوئے یہی نشانات ہیں جن سے خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت ملتا ہے اور انہی سے ماموریت کی صداقت ظاہر ہوتی ہے اور انہی سے حشر و نشر پر حقیقی ایمان حاصل ہوتا ہے اور انہی نشانات سے عرفان الٰہی ملتا ہے اور انہی کے ذریعہ سے مختلف مذاہب میں سے سچے مذہب اور پھر کسی مذہب کے مختلف فرقوں میں سے ناجی فرقے کا پتہ مل سکتا ہے کیونکہ یہ قطعی اور یقینی بات ہے کہ علم الغیب خدا کی ذات کے سوا اور کسی کو نہیں۔ اور یہ اظہار علی الغیب خدا اپنے مرسلوں کے سوا کسی پر نہیں کیا کرتا پس جسپر کثرت سے غیب ظاہر ہوگا وہی زندہ خدا کا زندہ نبی اور زندگی بخش تعلیم کا لانے والا اور سچی شریعت کو پھیلانے والا۔ نجات دنیوی و اخروی کا رستہ بتانے والا ہے اسی کو اپنا ہادی و رہنما تسلیم کرنا چاہیئے +

اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ آیات الٰہیہ جمع کئے گئے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ محترم خواتین جماعت احمدیہ بالخصوص اور دیگر برادران جماعت علی العموم یہ رسالہ اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اپنے اپنے حلقہ اثر میں دستی تقسیم کر کے ثواب حاصل کرینگے اپنی بستی سے باہر کے لئے اگر مختلف ناموں کی فہرست مجھے بھیجدینگے تو میں یہیں سے پوسٹ کردونگا۔ اس طرح محصول بھی بجائے دو پیسے کے ایک پیسہ لگتا ہے جتنے مصباح مطلوب ہوں مندرجہ ذیل فہرست کے مطابق ٹکٹ ارسال فرمائیں یا منی آرڈر کردیں یا وی پی کی اجازت دیں۔ رجسٹری کا محصول ۳ر علیحدہ ہوگا +

قیمت فی پرچہ مصباح۔ سوا آنہ ۱ر + چار پرچے ساڑھے چار آنے ۴/۲ر
آٹھ پرچے ساڑھے آٹھ آنے + سولہ پرچے ایک روپیہ عہ +

نوٹ پتہ صحیح خوشخط اور مکمل لکھا ہو ایسے طریق پر کہ وہی چٹ کاٹ کر اوپر لگ سکے۔ اپنے نام کی چٹ دیکھ لیں +

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶

Digitized by Khilafat Library

یکم یا ۱۵ پندرہ نومبر کا مصباح وی پی ہوگا

خریداران مصباح آگاہ رہیں۔ کہ جنکی طرف سے تا حال ۱۹۳۳ء کا چندہ مصباح وصول نہیں ہوا۔ وہ مہربانی فرما کر اپنا اپنا چندہ سالانہ بذریعہ منی آرڈر یا دستی یا بذریعہ محاسب صدر انجمن احمدیہ بھجوا دیں اور اپنا پتہ مکمل مع نمبر خریداری لکھیں ورنہ انتظار کر کے یکم یا ۱۵ نومبر کا مصباح ہم وی پی کر دینگے مہربانی فرما کر وی پی انکاری واپس نہ کئے جائیں کیونکہ اس طرح نہ صرف دفتر کی محنت ضائع جاتی ہے بلکہ ۵ ر مزید کا نقصان ہوتا ہے آپکا اپنا اخبار ہے اور اس کے اخراجات بجز آپکی امداد کے کیونکر چل سکتے ہیں ہم باقاعدہ مہینے میں دو بار بہتر سے بہتر مضامین کے ساتھ ہر پرچہ وقت پر شائع کر رہے ہیں۔ بجائے خود خریداری چھوڑ دینے یا چندہ نہ دینے کے ہر مصباحی بہن کا فرض ہے کہ اپنے خویش و اقرباء اور اپنی سہیلیوں میں مصباح کی اشاعت بڑھانے کا فرض ادا کریں۔ مجھے امید ہے کہ میں آئندہ اعلان کر سکوں گا کہ مصباحی بہنوں نے اپنے اخبار کی اشاعت دُگنی کر دی ہے جو خواتین جماعت احمدیہ کے لئے کوئی بڑی بات نہیں۔ صرف توجہ کی دیر ہے۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے +

مینیجر مصباح قادیان

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع کیا +